چند نصیحتیں

کاٹ لینا ہر کٹھن منزل کا کچھ مشکل نہیں
اک ذرا انسان میں چلنے کی ہمّت چاہیے

مل نہیں سکتی نکمّوں کو زمانے میں مراد
کامیابی کی جو خواہش ہو تو محنت چاہیے

خاک محنت ہو سکے گی ہو نہ جب ہاتھوں میں زور
تن درستی کے لیے ورزش کی عادت چاہیے

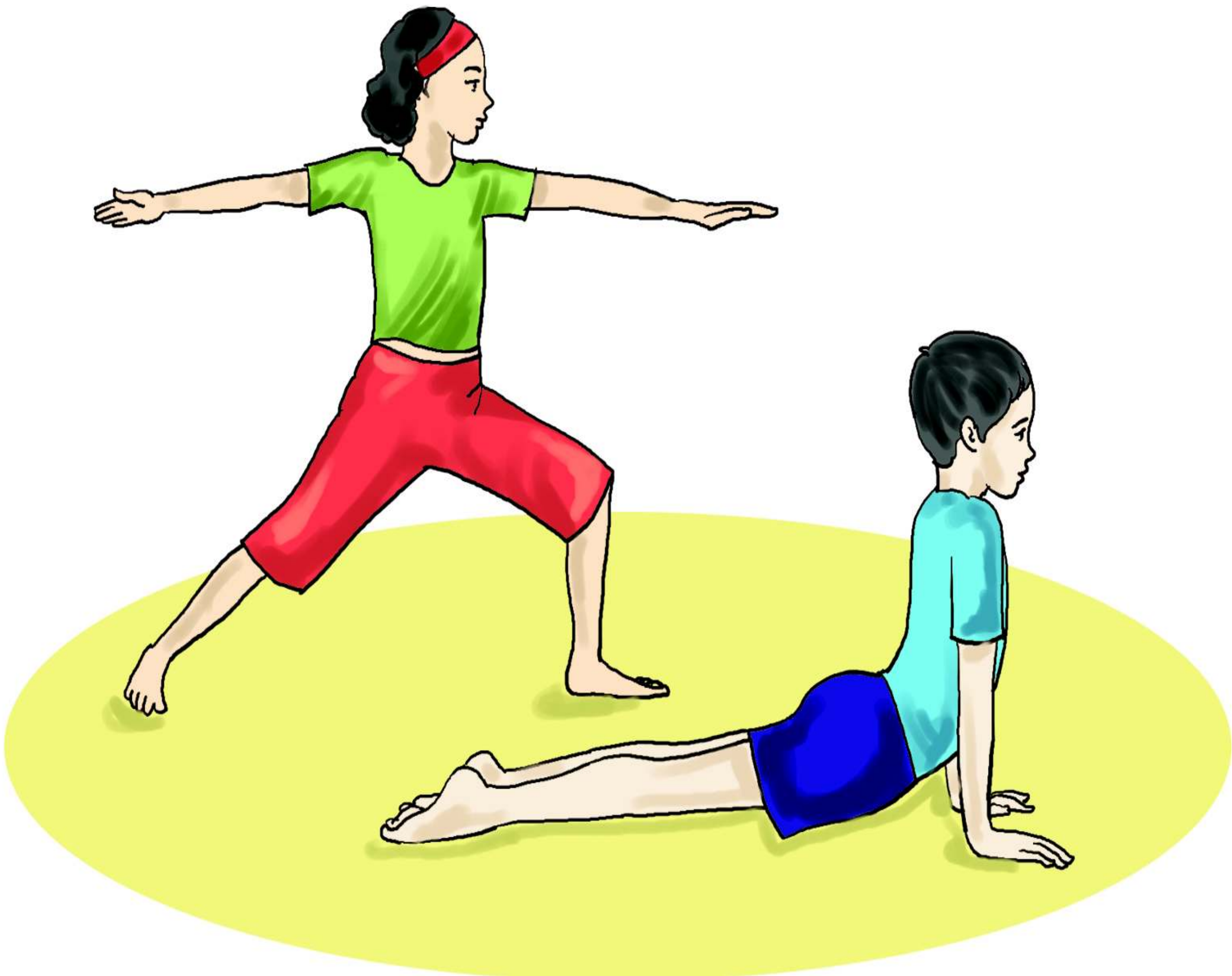

خوش مزاجی سا زمانے میں کوئی جادو نہیں
ہنس کے ملنا رام کر لیتا ہے ہر انسان کو
ایک ہی اللہ کے بندے ہیں سب چھوٹے بڑے
ہے بُرائی سی بُرائی کام کل پر چھوڑنا
جو بُروں کے پاس بیٹھے گا بُرا ہو جائے گا

ہر کوئی تحسیں کہے ایسی طبیعت چاہیے
سب سے میٹھا بولنے کی تم کو عادت چاہیے
اپنے ہم جنسوں سے دنیا میں محبّت چاہیے
آج سب کچھ کر کے اٹھو گر فراغت چاہیے
نیک ہونے کے لیے نیکوں کی صحبت چاہیے

ساتھ والے دیکھنا تم سے نہ بڑھ جائیں کہیں
جوش ایسا چاہیے، ایسی حمیّت چاہیے

حکمراں ہو، کوئی ہو، اپنا ہو یا بیگانہ ہو
دی خدا نے جس کو عزّت اس کی عزّت چاہیے

دیکھ کر چلنا کچل جائے نہ چیونٹی راہ میں
آدمی کو بے زبانوں سے بھی الفت چاہیے

ہے اسی میں بھید عزّت کا اگر سمجھے کوئی
چھوٹے بچوں کو بزرگوں کی اطاعت چاہیے

علم کہتے ہیں جسے سب سے بڑی دولت ہے یہ
ڈھونڈ لو اس کو اگر دنیا میں عزّت چاہیے

سب بُرا کہتے ہیں لڑنے کو، بُری عادت ہے یہ
ساتھ کے لڑکے جو ہوں ان سے رفاقت چاہیے

ہوں جماعت میں شرارت کرنے والے بھی اگر
دُور کی ان سے فقط صاحب سلامت چاہیے

باپ دادوں کی بڑائی پر نہ اِترانا کبھی	سب بڑائی اپنی محنت کی بدولت چاہیے
چاہتے ہو گر کہ سب چھوٹے بڑے عزّت کریں	شرم آنکھوں میں، نگاہوں میں مروّت چاہیے
بات اونچی ذات میں بھی کوئی اِترانے کی ہے؟	آدمی کو اپنے کاموں کی شرافت چاہیے

گر کتابیں ہو گئیں میلی تو کیا پڑھنے کا لطف
کام کی چیزیں ہیں جو ان کی حفاظت چاہیے

اقبالؔ

سوالات

1۔ سب سے میٹھا بولنے کی عادت کا کیا فائدہ ہے؟
2۔ اپنے ہم جنسوں سے دنیا میں کس طرح ملنا چاہیے؟
3۔ برے لوگوں کے پاس بیٹھنے کا کیا نتیجہ ہوتا ہے؟
4۔ اس نظم سے کیا سبق ملتا ہے؟

© NCERT not to be republished